تاریخ میں نو قدم

ایمیلیا رومانیا بتاتا ھے _

Immagini e parole dall'Emilia-Romagna, 1

Regione Emilia-Romagna

Servizio Comunicazione, Educazione alla Sostenibilità e Strumenti di Partecipazione
Responsabile Paolo Tamburini

Agenzia Informazione e Comunicazione della Giunta
Direttore Roberto Franchini

www.regione.emilia-romagna.it

Istituto per i Beni Artistici Culturali e Naturali
Presidente Ezio Raimondi
Direttore Alessandro Zucchini

www.ibc.regione.emilia-romagna.it

Consulta degli Emiliano-Romagnoli nel mondo
Presidente Silvia Bartolini

www.emilianoromagnolinelmondo.it

Coordinamento editoriale
Tiziana Gardini
Piera Raimondi
Agenzia Informazione e Comunicazione della Giunta

Illustrazioni
Sergio Tisselli

Impaginazione
Monica Chili

Traduzioni
Felsimedia, Bologna

Progetto e coordinamento del gruppo

Valeria Cicala
Vittorio Ferorelli
Istituto per i Beni Artistici Culturali e Naturali

Gina Pietrantonio
Servizio Comunicazione, Educazione alla Sostenibilità e Strumenti di Partecipazione

Gruppo di lavoro

Paolo Degli Esposti
Silvia Mazzoli
Simonetta Trevisi
Servizio Comunicazione, Educazione alla Sostenibilità e Strumenti di Partecipazione

Sante Zavattini
Servizio Affari Generali, Giuridici e Programmazione Finanziaria

Claudio Bacilieri
Katia Guizzardi
Rita Tagliati
Servizio Politiche europee e relazioni internazionali

Andrea Facchini
Servizio Politiche per l'accoglienza e l'integrazione sociale

Elena Rossi
Servizio Programmazione, valutazione e interventi regionali

Stefania Sani
Servizio Turismo e Qualità Aree Turistiche

Cinzia Leoni
Barbara Musiani
Agenzia Informazione e Comunicazione della Giunta

Morena Grandi
Catia Luccarini
Cristina Turchi
Servizio Cultura, Sport e Progetto Giovani

Laura Grossi
Servizio Lavoro

تاریخ میں نو قدم

ایمیلیا رومانیا بتاتا ھے ۔

تاریخ میں نو قدم کا منصو بہ ایک سے زیادہ صوبوں کے باہمی تعاون سے وجود میں آیا۔جس کا مقصد ایمیلیا رومانیا کی تاریخ کو سادے لفظوں اور پانی والے رنگوں کے استعمال کے، سیرجو تسیلی کے فن کے ذریعے واضح طور پر بیان کرنا ھے ۔
جو کوئی بھی اس کتاب کو پڑھنا چاہتا ھےاس کے لیے پیغام یہ ھے کہ یہ زمین ایمیلیا رومانیا وہ ھے جس نے ہمیشہ ایسے انسانوں کو خوش آمدید کہا ھے جنہوں نے مختلف تجربات کے ذریعے تاریخ میں حصہ ڈالا-اور علاقے کا ایسا نقشہ پیش کیا جس میں سمندرجیسے دریا راستہ جیسے پہاڑیوں کے درمیان چھوٹی چھوٹی پگڈنڈیاں جوآپس میں ایک دوسرے سے ملاپ کا ، کاروباری لین دین کا اور ثقافتی اقدار کے بڑھاؤ کا ذریعہ ھے ۔
ایمیلیا رومانیا کی پہچان کو سامنے لانا دوسروں کو دعوت دینے کا ایک طریقہ ھے تاکہ وہ ان لوگوں سے خاص طور پر تعلقات پیدا کریں جو یہاں زندگی نہیں گزارتے۔یہ زمین اپنی مظبوط جڑیں رکھتی ھے اور ان لوگوں کی وجہ سے قائم و دائم ھے جو اس کا خیال رکھتے ھیں اور آپ کو ایک نیا موقع فراہم کرتے ھیں۔
صوبہ اپنی زندگی کے لیے ایک اہم مورخہ ....کا اعلان کرتے ہوئے علاقائی ادارے کی عکاسی کرتا ھےچالیس سالہ مؤثر پیدائش جو کہ وہ دور ھے جس میں تمام وہ عناصر شامل ھیں جو اس کے ثقافتی بڑھاؤ کاذریعہ بنے اور یہاں کے مکینوں کے مستقبل کو یقینی بنانے کیلئے منصوبہ بندی اور حکمت عملی کی عکاسی کرتا ھے ۔
اس کی اشاعت کا مقصد ضروری عناصر کو جوڑنا اور اس ورثہ پر غوروفکر کرنا ھے جو کہ ہماری اہم حقیقت کی بنیاد ھے اور ھم کو نہایت ذمہ داری سے اسکی بقاء کا انتظام کرنا ھے۔

واسکو ایرانی
ایمیلیا رومانیا کے علاقے کا صدر

انگش زبان کا ایک خوبصورت لفظ اسیرینڈپٹی ھے جو کہ غیرمتوقع طور پر اچانک کسی چیز کی پسندیدہ ایجاد کےامکان کیطرف اشارہ کرتا ھے۔
کچھہ ایسا ھی دنیا میں ایمیلیا رومانیا کی کونسل کے مختلف تنظیموں اور علاقائی گروپوں کے ساتھہ تعلقات کے سلسلے میں جسمیں دوسروں سے مقابلہ کرتے ہوئے مختلف تاریخوں اور حالات کی وجہ سے غیر متوقع طور پر نئی دنیا کا انکشاف ہوتا ھے ۔
ایمیلیا رومانیا کے رھنے والوں کے بحر ہند،بحر اٹلانٹک اور بحرامن کے پار اور دور زمینوں پر موجودگی کے چھپے ہوئے نشان ظاہر ہوتےھیں جہاں پراچانک ایمرجنسی کےساتھہ زندگی گزارنے یا مہم جوئی کی خواہش انہیں لے گئی۔
خاص طور پر جوان لوگوں میں ایک بہت ھی جانا پہچانا تجربہ موجود ھے کہ وہ اچانک کسی بھی چیز کی ایجاد کے شوقین ھیں چاہے یہ ایجاد کسی تلاش کا نتیجہ ھی ھو ۔ لوگوں میں اپنی کتابیں قدرتی جگہوں پر چھوڑنے اور دوبارہ دوسرے لوگوں سے پڑھی ہوئی ان کتابوں کا یہ شوق امریکہ سے شروع ھو کر ہمارے لوگوں تک پہنچا۔
یہ کتابوں کا تبادلہ اور تاریخ میں نو قدم کا منصوبہ جس کی اشاعت کی مدد سے کونسل ایمیلیا رومانیا ملک سے باہر رہنے والے لوگوں کو ان کے تاریخی ورثہ اور علاقائی ثقافت سے آگاہ کرتی ھے ۔

ایک لڑکی علاقے کے مینار کے پاس کسی سے ملنے آتی ھے اور وہاں ایک دیوار پر پڑی ہوئی کتاب دیکھتی ھے جو کہ یا تو کوئی رکھہ کربھول گیا ھے یا کسی نے جان بوجھہ کر وہاں رکھہ دی ھے وہ اس کے صفحے الٹتے ہوئے ایک تاریخی کہانی میں داخل ھو جاتی ھے جو کہ دنیا کے ایک کونے ایمیلیا رومانیا کے بارے میں ھوتی ھے سیرجوتسیلی کے پینٹ کیے ھوئے مناظر ہمارے دور رہنے والے دوستوں کو ہمارے علاقے کی ہزاروں کہانیوں کو پڑھنے اور محسوس کرنے کا موقع دیتے ھیں۔
یہ کہانیاں کسی نہ کسی طرح ان خاندانوں کی کہانیاں ھیں جوکہ یہاں اٹلی میں اور اٹلی سے باہر آباد ھیں۔ اس تحفے کا خیال جو کہ ہم آپ کو ایمیلیا رومانیا کےعلاقے کی زندگی کے چالیس سال پورے ہونے پر پیش کریں گے۔ کونسل،اطلاعات کی ایجنسی ،اشاعت کے دفترعوام سے تعلقات کے علاقائی دفتر اور ثقافتی اقدار کے بڑھاؤ کے دفتر کے آپسی تعاون سے پیداھوا جو کہ سب مل کر ویب سائٹ ایمیلیانو رومانیولی نیل موندو ات" کی تجدید کےلیے کام کر رہے ھیں جہاں آپ ایمیلیا رومانیا میں تاریخ اور ثقافت والے حصے میں وہ تمام مواد ڈھونڈ سکتے ھیں جو کہ ہم نے شاعرانہ مناظر سے پر اشاعت کے لیے اکھٹے کیے ھیں۔

سلویا بارتولینی
دنیا میں ایمیلیانو رومانیولی کونسل کی صدر

پیش نظر ھیں علاقائی
مینار میں آ گئی اور وقت
سے پہلے آ گئی--------
اور یہ کتاب کیا ھے؟
NOVE PASSI NELLA STORIA
l'Emilia-Romagna si racconta
لا آدری آتیکو
وہ سمندر جو

برونزو کے دور میں سہولویں
اور سترھویں صدی میں اس زمین پر ایک
ثقافت پھیلی ہوئی تھی جس کا نام" تیرا مارے" تھا لکڑی کے
تختوں پر بنے ہوئے گھر۔ یہ تاریخی آغاز کے دور کی ثقافت جس میں
ایمیلیا رومانیا کے کئی علاقے شامل تھے جنہوں نے پہلے پہاڑی علاقے بھی
اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے تھے مودنا اور پارمہ کے علاقوں میں بھی اپنے
ہونے کے واضح اثرات چھوڑے ہیں۔

لاآدری آتیکا سمندر جو کے مشرق کی جانب ایمیلیا رومانیا کی
حدود ظاہر کرتا ھے آج سے ہزاروں سال پہلے تاریخی دور
میں استعمال ھوتا رہا ھے اس زمانے میں وہ لوگ جو اٹلی کے
تاریخی جزیرے میں رھے انہوں نے اس زمین پر اور
قدیم مصنفوں کی کہانیوں میں اپنے ہونے کے آثار
چھوڑے۔ سہولویں اور سترھویں
صدی میں یسوع کی پیدائش کے
بعد برونزو کے دور میں اس زمین
پر ایک ثقافت پھیلی ہوئی تھی
جس کا نام " تیرا مارے" تھا لکڑی کے
تختوں پر بنے ہوئے گھر۔ یہ قدیم تاریخی
دور کے آغاز کی ثقافت جس میں ایمیلیا
رومانیا کے کئی علاقے شامل تھے
جنہوں نے پہلے پہاڑی علاقے بھی اپنی لپیٹ
میں لیے ہوئے تھے مودنا اور پارمہ کے علاقوں
میں بھی اپنے ھونے کے واضح اثرات چھوڑے ھیں۔

آدری آتیکو سمندر یونانی تاریخ کا بھی اھم حصہ مانا جاتا ھے
جیسا کہ ایرکولے کی کہانی اور جیسا کہ باقی ہیرو کے کردار کی
کہانیوں میں۔ یسوع کی پیدائش کے بعد ساتویں صدی میں
یونان میں تاریخی تلاش ذوروں پرتھی۔ یونان کے سمندر میں کشتیوں
پر سفر بہت زوروں پر تھا۔ اس سفر کا کچھ اچھا حصہ جھیل "پو"
کی طرف تھا۔ سب سے بڑھ کر سینا میں جیسے کہ ہمیں فرارہ کے
تاریخی عجائب گھر میں نہا یت ھی شاندار سرامکس (مٹی سے بنے
ہوئے برتن)کی شکل میں نظراتے ھیں۔ اس لیے یہ اپنے تمام
تاریخی دور کے دوران پادانیہ اور پہاڑیوں کیطرف
یعنی کہ یورپ کی طرف دریاؤں کے ذریعے
کاروباری لین دین کا معیار برقرار
رکھے ہوئے نظر آتا ھے ۔

پروتوولانوی آنو "اور "ولانوی آنو "وہ اصطلاحیں ھیں جو
کہ آجکل اس علاقے میں مختلف ثقافتوں کی تعریف کے لیے
استعمال کی جاتی ھے ۔ اکاون اور ترپین صدی قبل مسیح کے
درمیان میں ایتروسکا تہذیب سے ملاقات کے آثار ملتے ھیں۔
رینو کی وادی سے آنے والے ایتروسکی،مارزوبوتو اور بلونیا
کے (جس کا پہلا نام فیلسینا تھا)شہروں کے ذریعے ڈیلٹا
"پو"پر ملتے تھے ۔ یہاں کے پہاڑی سلسلے سے مختلف شہنشاہ
اور آتروسکی کے مختلف شہر سوداگری کرتے تھے۔ سب سے
بڑھ کر اس علاقے کے مشرقی حصے میں۔ مثال کے طور پر
مارکیا کی وادی جہاں پر اوپر پروتوولانوی آنو کے
پھولوں سے بھرے مرکز میں وےروکیو کی
رھائش گاہیں۔

آتروسکو کی شہنشاہی حکومت نے اپنے
دور میں سچی ،سیاسی اجارہ داری کی
ھے۔ چاھے وہ سینا کےرستے فیلسینا پر ھو
یا مودنا میں اور چاھے وہ پارمہ سے یا پیاچین
تینو پر ھو اوراس کے علاوہ پو سےآگے بھی۔اس
کے نتیجے میں ایک شاندار پیداوار اور صاف
ستھری تہذیب دیکھنے کوملتی ھے۔ مثال کے طور پر رینو کی
وادی میں قائم ھوا مارزوبوتو کا شہر۔
مغربی پہاڑی سلسلے سے شروع ھو کر اتروسکی تہذیب و
تمدن لیگوری تہذیب وتمدن سے مل جاتا ھے اور بعد میں
چیل ٹک انقلاب اور رومانیوں کے آنے کی نشاندھی کرتا ھے۔
ایمیلیا رومانیا میں چیلتی چھوٹے چھوٹے گاؤں بنا کر
رہتے تھے اور پہاڑی وادیوں پر حکومت کرتے تھے
جیسا کہ بلونیا کی وادی میں بی بیلے کی پہاڑی۔ سمندر پر
واپس آتے ہوئے آدری آتیکو کے ساحل جاری رہتے ھیں۔
(جاری ھے میز نمبر آٹھ میں)

باون صدی قبل مسیح سے
یونان کا کشتیوں پر سفر شدت اختیار کر
گیا اس کا کچھ اچھا حصہ پو کی ڈیلٹا کی طرف
خاص طور پر سینا میں اور جیسے کہ ہمیں فرارہ کے
تاریخی عجائب گھر میں سرامکس مٹی سے بنے ہونے
برتن کی شکل میں نظر آتے ھیں۔ تمام تاریخی دور
کے دوران پادانیہ اور پہاڑیوں کیطرف یعنی
کہ یورپ کی طرف بحری سوداگری
کا معیار برقرار رکھا گیا۔

بڑے بڑے ساحلی جہازران رمنی اور روینا آتے تھے آرمی نم (پادانہ روما کی بنائی ہوئی پہلی کالونی جو کہ دو سو اڑسٹھہ صدی قبل مسیح میں بنی)یہ لوگ والیکی کی پہاڑیوں سے گزرتے ہوئے تے وایرے کی وادی میں اترتے تھے۔ رومانیوں کے دور میں پو کی وادی گالیا چیسل پینا کے نام سے پکاری جاتی تھی اور یہ بھی سچ ھے کہ گالی کی زمین پہاڑی سلسلوں سے گھری ہوئی اس کے اندرونی حصے میں پو دریا کا بہاؤ دو علاقوں کی نشاندھی کرتا تھا۔ پہلا ترانس پادانہ اور دوسرا چس پادانہ (جو کہ اب ایمیلیا رومانیا) کہلاتا ھے۔ رمنی کی بنیاد رومانیوں کے داخلے کی تیاری کیطرف نشاندھی کرتی ھے۔

دوسو اٹھارہ میں پلاچنتیا (موجودہ پیاچینزا)کی کالونی وجود میں آئی۔ دوسری عالمی جنگ کے دور سے گزرنے کے نتیجے میں رومانی اس علاقے میں کئی سال قید رھے ۔ ایک سو اننا وے کے دوران اورایک سو تراسی صدی قبل مسیح بونونیا (بلونیا)موتنا (مودنہ)اور پارمہ کی بنیاد رکھی گئی۔

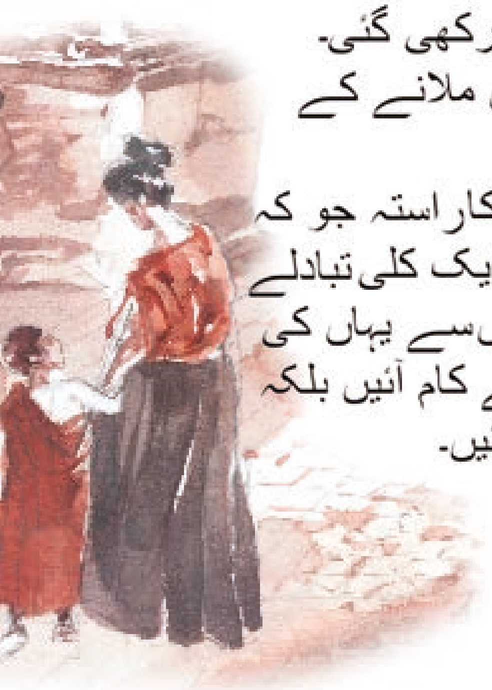

رومانی آبادیوں کو اپس میں ملانے کے لیے ایک واحد راستے کی بنیاد رکھی گئی جو کہ ایمیلیو قونسل کا بہترین نمونہ پیش کرتا ھے۔ ایمیلیا کا راستہ جو کہ رمنی سے شروع ہو کر پیاچینزا تک ختم ہوتا ھے ایک کلی تبادلے کا اھم جزو بنا۔ جیسا کہ اس علاقے کی معیشت جس سے یہاں کی زمینوں کو فائدہ ھوا۔ جو نہ صرف کاشت کاری کے کام آئیں بلکہ گھر تعمیر کرنے اور شہر قائم کرنے کے بھی کام آئیں۔

پہلی صدی قبل مسیح میں روینا کے شہنشاہ
آگوستینو کا شکریہ جس کی خاص زمین
رومن حکومت کے مشرقی حصے کی بنیاد
تھی کلاسیس کلاس جو کہ وہ شہر کا نام
ھے جو اس شہر کی بندرگاہ کے طور پر
استعمال ہوتا تھا۔ یہاں سے آگے جہازران
سمندری سفر کرتے ہوئے بڑی دور کی
زمینوں تک پہنچے۔ایمیلیا کے راستے سے
کئی اور راستے شمال کی طرف جاری
رھے۔ یہ آئینی ساحلی دلدل آپس میں بات
چیت کے موقعے اور لگونا کے کم گہرے
سمندر کے اندرونی سفر کے لیے بہت
اھم ثابت ھوئی اور اس نے مختلف
ساحلوں کے ذریعے روینا جو کہ آلتینو
تھا۔ اور آکو لے لیا جو کہ اب وینیتو اور
فروالی ونیزیا جولیا ھے کو آپس میں
ملایا۔ رومن حکومت نے آبادی کے ایک
خاص طریقہ کارکو اپنایا۔
اس کا واضح ثبوت ہمیں مذہبی اور ابتدائی تعلیم کی
نشونما کی صورت میں ملتا ھے۔رومن شہنشاہ کی
حکومت کے دوران آدری آتیکو کے ذریعے کئی
مشرقی ملکوں سے آئی ہوئی کئی تہذیبیں دیکھنے
کو ملی۔ جس کے آثارچیزوں میں اور لکھی ہوئی
دستاویز میں اور قدیم تاریخی یادگاروں میں
ملتے ھیں۔ مشرقی دیوتا سارسینا میں واقع ھے
جو کہ چیسینا کے اوپر واقع پہاڑیوں میں پایا جاتا ھے۔

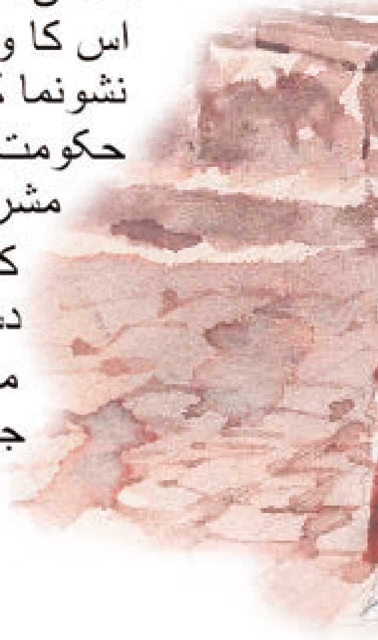

رومانی آبادیوں کو آپس میں ملانے کے لیے ایک واحد راستے کی بنیاد رکھی گئی جو کہ ایمیلیو قونصل کا بہترین نمونہ پیش کرتا ہے۔ایمیلیا کا راستہ جو کہ رمنی سے شروع ہو کر پیاچینزا تک ختم ہوتا ہے ایک کلی تبادلے کا اہم جزو بنا. جیسا کہ اس علاقے کی معیشت جس سے یہاں کی زمینوں کو فائدہ ہوا۔ جو نہ صرف کاشت کاری کے کام آئیں بلکہ گھرتعمیر کرنے اور شہر قائم کرنے کے بھی کام آئیں۔

پانچویں اور چھٹی صدی بعد از مسیح میں روینا جزیرہ کا سب سے بڑا سیاسی مرکز تھا چار سو دومیں شہنشاہ اونوریو نے اس کو رومن حکومت کا دارا لخلافہ مقرر کیا تھا با ر باریکے (اچانک کہیں اور سے آنے والے بہت زیادہ لوگ) کے انقلاب کے دور میں چارسوترانوے میں اٹلی پراو ستروگوتی کی حکومت تھی۔ اور روینا ان کے بادشاہ تیودوریکو کا مرکزتھا۔ پانچ سو ستائیس میں شہنشاہ بیزان نینو جوستی نیانو کے واقع کے بعد روینا اٹالین گورنر لے سارکا کے قبضے میں آ گیا۔یہ ایک نہایت ھی شاندار دور تھا جو کہ بسالیکے ری سان وتالے اور کلاسے میں سانتا پولی نارے کے بارے میں بتاتا ھے۔ چھٹی صدی کے دوران ہمارے علاقے کا سیاسی نظام لونگوباردی کے انقلاب کی وجہ سے درھم برھم ھو گیا۔ انہوں نے ہمارے علاقے کے کچھہ حصوں پر قبضہ کر لیا لیکن وہ بیزانتینی کو ھرا نہ سکے۔ لونگو باردی نے ایمیلیا میں بلونیا اور امولا تک قبضہ کر لیا اور ریجو پر قبضہ کرنے کا پروگرام بنایا۔

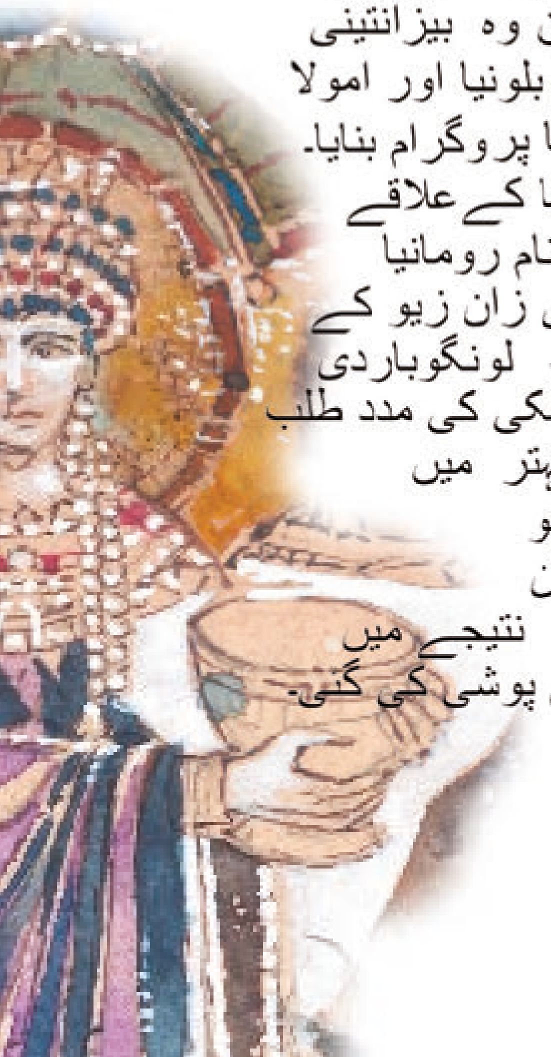

بیزان تینی آدری آتیکا کے علاقے میں رھے جس نےاپنانام رومانیا رکھا کیونکہ یہاں پر بی زان زیو کے بہت رومن رہتے تھے۔ لونگوباردی کے خلاف پاپا نے فرانکی کی مدد طلب کی جس نے سات سوتہتر میں لونگوباردی کو شکست دی۔ آٹھہ سو صدی میں ہمارہ علاقہ پاک رومن سلطنت میں شامل ہو گیا جس کے نتیجے میں بادشاہ فرانکو کارلو ماگونو کی تاج پوشی کی گئی۔

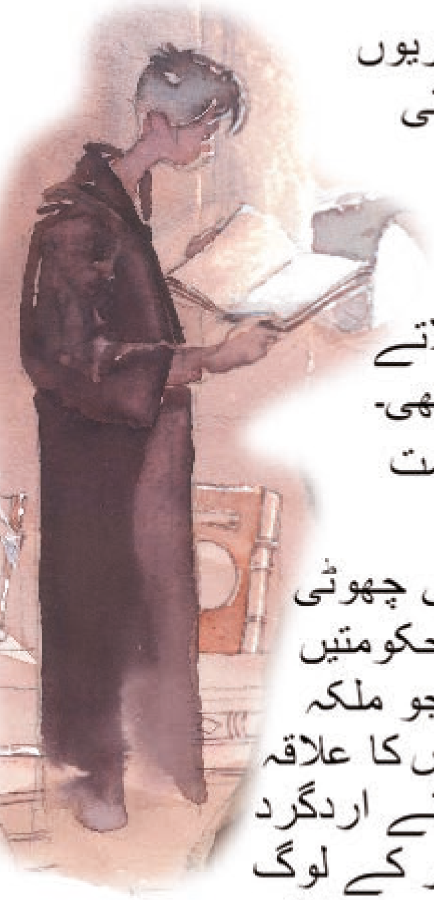

میڈی ایوو کی پہلی صدیوں کے دوران مختلف لکھاریوں
نے مختلف واقعات اور مذہبی کہانیوں میں روایتی
ثقافت کو قلمبند کیا۔ جیسا کہ پیاچینتو کی
پہاڑیوں پر بہت عرصہ تک بوبیو کی
مثال۔ ان پہلے لوگوں کے ہاتھوں کا کام
جنہوں نے بڑی بڑی لائبریریو ں کو قائم کیا۔ ملاتے
سی نینا کا نام اھم ھے جو کہ چے سینا کی تھی۔
اگلا شہنشاہی انقلاب علاقے کا انتظام وفاقی حکومت
کی طرف لے گیا۔ وقت کے ساتھہ ساتھہ وفاقی
حکومت وسیکوی کےھاتھہ چلی گئی جس نے چھوٹی
حکومتوں کو بنانا شروع کیا۔ اس دور میں دو اھم حکومتیں
سامنے آتی ھیں ایک تو مغربی ایمیلیا میں کانوسا جو ملکہ
ماتیلدے اس زمانے کی حکمراں لیڈرکی حکومت جس کا علاقہ
رومانیولو تھا دوسری روینا کی حکومت جس نے اپنے اردگرد
بھی سیاسی نظام سنبھالا شاھی حکومت اور گرجاگھر کے لوگ
ویسکوی بشپ کو چننے کے حق کے بارے میں ایک
دوسرے کے خلاف تھے۔ ان کی یہ چپقلش آرڈینینس
امن و امان کا انتظام کشمکش کے نام سے مشہور
ھے کانوساکے محل میں جو کہ رےجانا کی
پہاڑیوں پر واقع ھے۔ شہنشاہ این ریکو چار کو
پاپ جورجو سات کے سامنے ایک ہزار ستر میں
نیچا دکھایا گیا۔ اس کے نتیجے میں جو لوگ زیادہ
امیر تھے جیسے کہ زمینوں کے ما لک اورتاجر انہوں نے
وفاقی حکومت کی طرف سے کسی بھی قانون کی پرواہ نہ
(جاری ھے میز نمبر چودہ میں)کرنے کا مظاہرہ کا۔

پانچ سو ستائیس میں شہنشاہ
بیزان تینو جو کہ ستی نیانو کے واقع کے
بعد روینا اٹالین گورنر لے سارکا کے قبضے
میں آ گیا. یہ ایک نہایت ھی شاندار
وتالے اور کلاسے میں سانتا پولی نارے دور
تھا جو کہ بصالیکے دی سان کے بارے
میں بتاتا ھے.

ایک نیا سیاسی نظام وجود میں آیا۔ جو کہ مقامی نظام ، قانون، انصاف ،عدالتوں ،معیشت اور کونسل وغیرہ کے انتظام کے بارے میں تھا۔ گیا رھویں اور بارھویں صدی میں تمام ایمیلیانو رومانیولی کے مرکز جیسے کے اٹلی کے تمام شمالی علاقو ں میں نئی حکومتیں بنی جو کہ شہریوں کےکونسلرز کی چنی ہوئی قونصل کی بنیاد بنی اور جنہوں نے علاقے کی سیاسی حالت اور معیشت کا بخوبی انتظام سنبھالا۔ جسمیں کمونے کے قصبے کا نمونہ پیش کیا گیا اس کے نتیجے میں شہراچھی معیشت اور تہذیب کو پیدا کرنے والے مرکز بنے۔ شروع میں آپس کے تعاون کے نتیجے میں تمام قصبے شہنشاہی نظام سے بالاتر اپنے آپ میں آزاد تھے۔ ایک بار مشترکہ دشمن کو شکست تودے دی گئی لیکن تب ھی پڑوسی شہروں کے درمیان مقابلے بازی ابھر کر سامنے آئی۔ اور مختلف شہریوں کے درمیان اندرونی چپقلش شروع ھو گئی اس لڑائی میں حصہ لینے والی گوایلفی جماعتوں نےنے پاپا کی حمایت کا دعوہ کیا اور کچھ نے شہنشاہ گیبے لینی کی حمایت کا دعوہ کیا۔ مسلسل لڑائی نے مقامی عدلیہ کوکمزور کیا اور اس زمین کو عظیم خاندانوں کے ھاتھوں میں ذاتی اقتدار کے قیام کے لیے تیار کیا۔

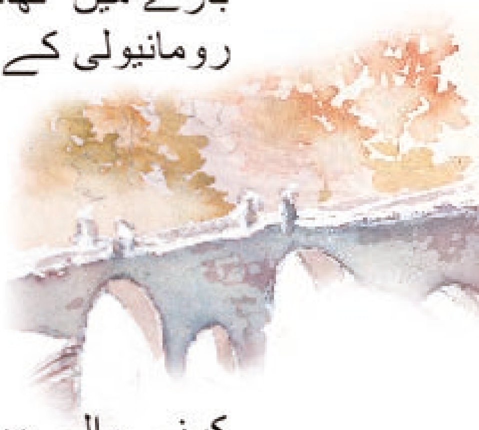

ایمیلیانو رومانیولو کے تمام شہروں نے اس اقتدار کی حمایت کی جیسا کہ پیاچینزا ، پارما، میراندولہ،کارپی ،کوریجو ،سکاندیانو،امولا ،فائنزہ،فورلی،روینا،رمنی، فیرارہ خاص طور پر بارہ سو بتالیس کے دورمیں ایس تیناسی کے اقتدار کا مرکز بنا جس نے بعد میں اپنے اندر مودینا اور ریجو کو بھی شامل کر لیا۔ بلونیا میں تمام مشترکہ حکومتی نظام سب سے زیادہ دیر چلا۔صرف بہت تھوڑے عرصے کے لیے پیپولی اور پھر بینتے وولیو کے اقتدار کی وجہ سے اس میں وقفہ آیا۔ یہ پڑوسی علاقائی طاقتوں سے کئی جنگوں کے بعد ھوا۔

میلانو،ونیزیا، فیرینزے ،لاسانتا سے دے)پانچ سو صدی کے
آغاز میں بلونیا اور روما نئے پوپ کی ریاستوں کا حصہ بن گئے۔
جنگوں اور غیر منظم سیاسی نظام کے باوجود بھی مشترکہ
حکومتی اقتدار اور لارڈشپ کے اقتدار کے دوران بہت زیادہ جوش
اور جدت کے ساتھہ سماجی اور اقتصادی زندگی ،صنعت،زراعت،
ٹریفک،فن اور شاعری نے بہت ترقی کی۔ روینا کے شہر نے
مشہور شاعر دانتے آلگیری کی سب نشانیاں محفوظ
کیں۔یہ وہ دور تھا جب بلونیا کی یونیورسٹی وجود
میں آئی جو کہ دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹی ھے۔

اس دور میں کیتھڈرل مشترکہ عمارتیں پتھروں سے
بنے محل اور شہر کی دیوار تعمیر کی گئی جس
نے وہاں رہنے والے لوگوں کی بڑی تعداد کو اپنے
اندر سمویا ۔پانچ سو صدی کے دور میں علاقے کے
مشرقی حصے نے بھی پوپ کے اقتدار کی حمایت
قبول کی۔ دوسرے جولیو پاپا نے کچھ فوجی دستوں کی مدد سے
پہلے رومانیا کا شہر فتح کیا اور پھر پندرہ سو چھہ میں بلونیا کو۔
صدی کے اختتام پر پندرہ سو ستانوے میں دوکا آلفونزو بغیر
جائداد اور ورثہ چھوڑے مر گیا۔ پوپ کی ریاست نے فیرارہ اور
اس کے علاقوں پر قبضہ کیا جبکہ ایس تین سی مودینا اور
ریجو کا حصہ رہی۔

ایمیلیا رومانیا میں ایک ایسا سیاسی نظام مستحکم کیا
گیا جس کی مدت صرف ناپالے اونیلکا کے دور تک
اٹلی کے ایک واحد ملک بننے تک تھی۔ اس کے
علاقوں کو تین ریاستوں میں تقسیم کیا گیا۔ پارمہ
اور پیاچینزہ کا دوکاتو حکومتی نظام جو کہ پندرہ
سو پینتالیس میں تیسرے پاپا پاؤلو اور اس کے خاندان کے لیے
قائم کیا گیا تھا۔

میڈی ایوو کی پہلی
صدیوں کے دوران مختلف لکھاریوں نے
مختلف واقعات اور مذہبی کہانیوں میں روایتی ثقافت
کو قلمبند کیا۔ جیسا کہ پیاچینتو کی پہاڑیوں پر بہت
عرصہ تک ہوبہو کی مثال۔ ان پہلے لوگوں کے ہاتھوں
کا کام جنہوں نے بڑی بڑی لائبریریو ں کو
قائم کیا۔ ملائے سی نینا کا نام اہم ہے
جو کہ چے سینا کی تھی۔

مودینا کا دوکاتو (حکومتی نظام)اور پوپ کی ریاست کا
استحکام بلونیا،فیراره اور رومانیہ ان عظیم شخصیا ت میں
سے جنہوں نے دوبارہ پیدائش کے دور میں رومانیہ میں
تہذیب وتمدن کے آثار چھوڑے۔
لیونار دوداونچی کا نام بہت معنی رکھتا ھے
جس نے ۱۵۰۲ء میں چیسیناتیکو کی نہری
بندرگاہ کے منصوبے کا نمونہ پیش کیا۔
سیاسی استحکام کے باوجود سہولویں ،سترھویں اور
اٹھارویں صدی میں امن کے دور کے آثاربہت ہی کم رھے۔
اس دور کا زیادہ حصہ علاقے کو غیر ملکیوں سے لڑائی
اور ان کے ساتھہ آئی ہوئی بیماریوں اور قحط کے نقصانات۔

لان زی کے نیکی (دہشت گردوں)کے حملوں سے،تیسس سال
کی جنگ اور سات سو سال کے پہلے حصے میں ہونے
والی جنگوں سے نپٹنے میں گزرے۔ پوپ کی ریاست کے
صوبوں نے مرکزی انتظامی ڈھانچے کو مظبوط کیا جس
کے نتیجے میں پاپا کے کے نمائندوں کی طاقت میں
اضافہ ہوا جس کے بعد بلونیا،فیراره اور روینا
کے لیے اورلیگزای اونے کا نام وجود میں آیا۔پارمہ
اورمودینا کی چھوٹی حکومتوں نے بڑی طاقتوں
والی حکومتوں کے درمیان اپنے نظام زندگی کو بہتر
کرنے کے لیے دوغلے پن سے کام لیا۔

۶۰۰ کے دور میں دوکالی حکومتوں کے نئے دارالخلافہ کی تعمیر نو
اور زینت وآراستہ ہوتے ہوئے دیکھنے کو ملی۱۶۱۷ میں پارمہ میں
رانوچو فارنیزے نے جوانی باتیتا آلے اوتی کو پی لوتا کی عمارت
میں ایک لکڑی سے بنا ہوا تھیٹر ہال تعمیر کرنے کا حکم دیا۔
تاکہ وہاں سٹیج پر فنی منظر بندی کی جا سکے۔ ۱۶۳۴
ء میں مودینا میں مشرق کے پہلے فرانچیسکو نے اپنی
حکومتی استعمال کی ایک عمارت جہاں پر کہ اس کے
فنی نمونے رکھے جا سکیں کو تعمیر کرنے کا حکم دیا۔
ساتھ سو سال کے دوسرے حصے میں ہمارے علاقے
میں بھی روشن خیالی کے نظریات ابھرے اور مذہبی
اورمنطقی نقطہ نظر کے ذریعے سماجی سیاسی اور
اقتصادی مسائل کا سامنا کرنے کی کوششیں کی گئیں۔
سب سے بڑھ کر ۱۷۳۲ء میں پارمہ کی حکومت فرانس کے
بو زبن خاندان جو یورپی ثقافتی اثرات کے لیے حساس
سیاسی نظام میں مذہبی قوتوں کے غلط استعال کے خلاف جنگ لڑنے
کے لیے ترجمان رہا اور معاشیات میں ریشم کاغذ او چھپائی پرنٹنگ
کی صنعتوں میں جدت پیدا کی۔ پارمہ میں عظیم ٹائپو گرافر ہاتھ سے
لکھ کر پرنٹ کرنے والا جام باتستا بورونی نے پرنٹنگ میں بہت
کام کیا۔

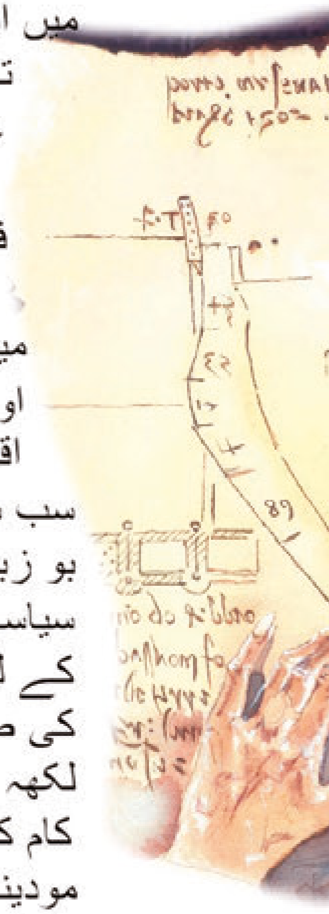

مودینا میں بہت زیادہ عالموں نے جن میں لودوویکو انتوینو موراتوری
بھی شامل ھے۔ انصاف اور اور قانون کی اصطلاحوں کو
لاگو کرنے میں اپناکردار ادا کیا۔ جب اٹلی میں نپولین کے
حملے شروع ہوئے تو تب مساوات کے اصولوں پر
مبنی فرانس کا انقلاب ہمارے خطے میں اور بہت پھیلا
ہوا تھا یہاں تک کے غریب طبقہ کے لوگ جاکو بنس کے
اعلی عہدوں اورپھیلے ہوئے اختیارات سے متاثر ہوئے.
نپولین فوج کے قبضے کے نتیجے میں

عظیم ثقافتی شخصیات
کے درمیان جنہوں نے کہ حیات
نو کے دور میں ہمارے لیے ثقافتی ورثہ
چھوڑا۔ لیونناردوون چی کا نام بڑے معنی
رکھتاھے جس نے کہ چےسیناتیکو
نہری بندرگاہ کے منصوبے
کا نمونہ پیش کیا۔

نپولین فوج کے قبضے کے نتیجے میں۱۷۹٦ء میں بلونیا،فیرارہ، مودینا اور رے جونے عبوری حکومت کی۔ جنہوں نے جاگیردانہ استحقاق اورعالی شان لوگوں کے خلاف نہایت پر اثر اصطلاحیں قائم کیں۔ ان چار شہروں کی یونین سے جمہوری چس پادانہ وجود میں آیا جنہوں نے ۷ جنوری ۱۷۹۷ء میں اپنے یکساں نشان کے طور پر تین رنگوں سبز ،سفید اور سرخ چنا جو کہ آگے چل کراٹلی کا پرچم بنا۔

تھوڑے مہینوں بعد نپولین کی خواہش پر جموریہ چس پادانہ نئے جمہوری چیسل پینا میں داخل ہو گیا۔ جس میں اس ملک کا تمام شمالی علاقہ شامل تھا اس کا نام جمہوریہ اٹلی رکھہ دیا گیا۔ ۱۸۰۵ء میں یہ جمہوریہ پورے اٹلی کی حکومت بن گیا۔ جس کا بادشاہ نپولین بونا پارتے تھا۔ تاھم پارمہ اور پیاچینزا براہ راست فرانس کا حصہ بنے۔ انقلابی لہر کے پہلے جوش وخروش کے بعد اٹالین آبادیوں میں فرانسیسیں کے خلاف نفرت و بغاوت پیدا ھوئی۔جن کی کہ نہ صرف جمہوریہ پر بلکہ پورے اٹلی پر حکومت تھی ۔ ٹیکس کا بوجھہ لازمی فوجی تربیت اور جنگ کی مسلسل , حالت نے تمام سماجی طبقات میں خراب مواد یعنی نفرت پیدا کی۔ جس کی وجہ سے اٹلی کو آزاد اور واحد مظبوط ملک بنانے کے لیے ایک مقبول بغاوت شروع کرنے کا خیال ظاہر کیا گیا۔ جیسا کہ اکینو مرات کے رمنی کے فر مان میں لکھا ھے۔ جو کہ ۳۰مارچ ۱۸۱۵ء کو کہا گیا۔

لیکن وی اینا کی کانگرس نے نپولین کے دور کی سیاسی صورت حال کو بحال کرتے ہوئے اٹلی کو آسٹریا کے تحت ڈال دیا۔ جو کہ محب وطن لوگوں کی خواہشات کے برعکس تھا۔

۱۸۱٤ء اور ۱۸۱۵ءمیں ایمیلیانو علاقے میں بھی وی انیا کی کانگرس
نے پرانا نظام حکومت بحال کرتےہوئے لیگزیاونی بلونیا،فیراره ،فورلی
اور روینا کو پوپ کی ریاست کے ساتھ منسلک کردیا مودینا کو ایس‌تین
سی اور پارمہ کو آسٹریا کی عورت حکمران مریا لو ایجا کو دے
دیا گیا۔

اٹلی کے لوگوں میں ان سب تبدیلیوں کے
خلاف بغاوت پیدا ہوئی ۔سب سے بڑھ کر
ان لوگوں نے جو نپولین حکومت کے
دوران اچھے سیاسی عہدوں پر فائز
تھے اوران لوگوں میں جنہیں سرحدوں
کے کھلنے کی وجہ سے بہت مالی فائدہ ہوا
تھا اورپادانہ میں بھی اقتصادی معیشت نے بہت
ترقی کی تھی ۔ لیکن اب یہ سب لوگ مختلف پابندیوں
کی وجہ سے ناراض تھے۔ اس سارے خرابِ نظام کے
خلاف کئی تنظیموں نے جنم لیا جو پوشیدہ تھیں۔ مودینا فسادات کی
اس لہر کا مرکز تھا جو کہ ۱۸۳۱ء میں یورپ کے کئی حصوں میں
پھیلی ہوئی تھی۔ یہیں سے سیرومے نوتی کے ساتھ ملکی وکالت
لیگزی اونی اور پارمہ میں حرکت کی آواز گونجی۔
آسٹریا کے فوجی دستوں کے آپریشن نے دوبارہ امن و امان کا انتظام
ترتیب دیا۔ باوجود اس کے کہ مودینا اور لیگزیاونے نے اس کے خلاف
سخت احتجاج کیا۔

ایمیلیا میں بھی ۱۸٤۸ء کے انقلاب نے کامیابی حاصل کی جس کے
لیے اس عوام کی شرکت کا شکریہ جنہوں نے ان حکمرانوں کو
بھاگنے پر مجبور کر دیا اور سردینیا کی سلطنت کے ساتھ الحاق کا
اعلان کیا۔ اسی دوران روما کو جمہوریہ قرار دیا گیا۔ پوپ
کی ریاست نے بلونیا ،فیراره اور----

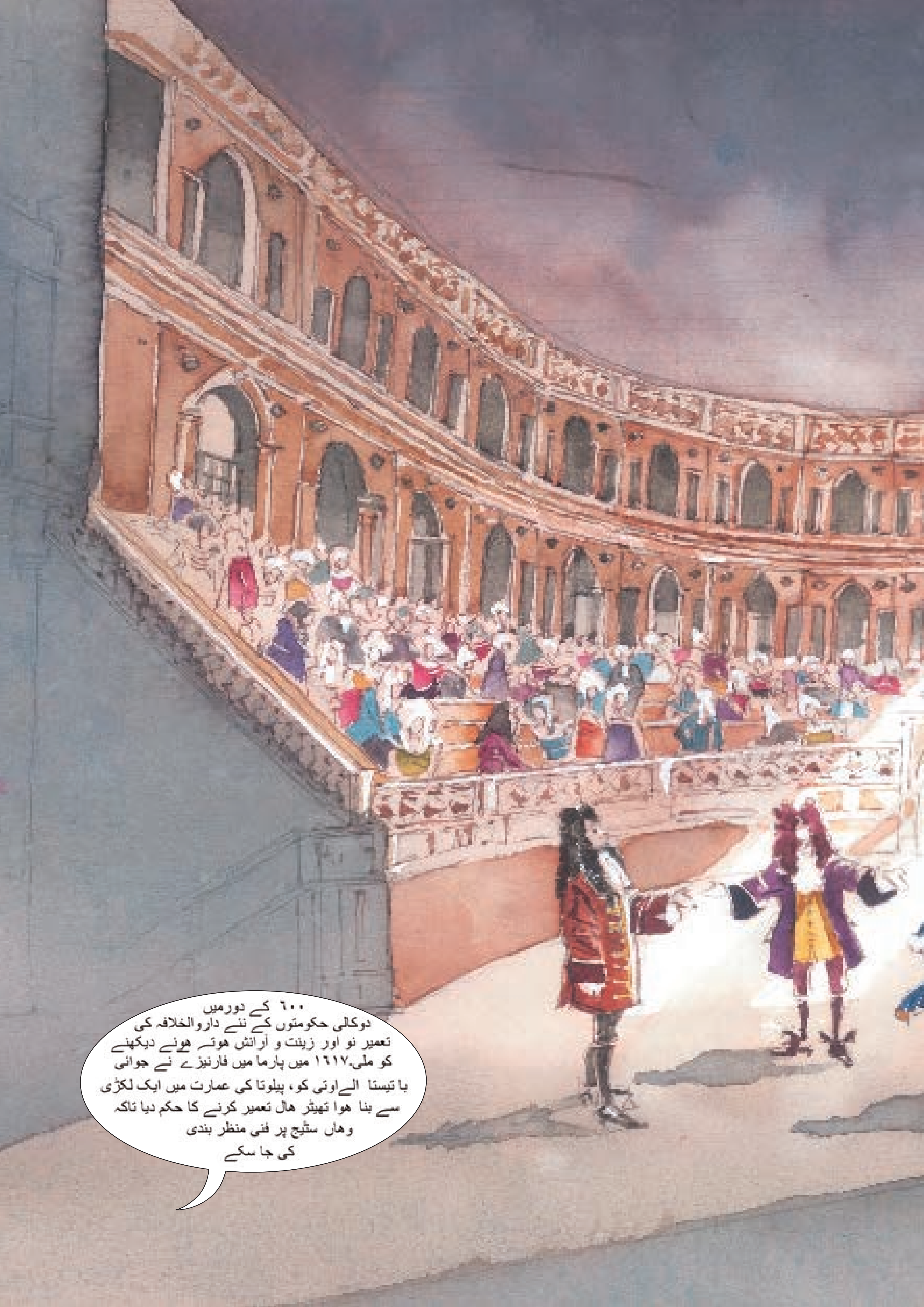
٦٠٠ کے دورمیں
دوکالی حکومتوں کے نئے داروالخلافہ کی
تعمیر نو اور زینت و آرائش ہوتے ہوئے دیکھنے
کو ملی.١٦١٧ میں پارما میں فارنیزے نے جوائی
با تیستا الےاوتی کو، پیلوتا کی عمارت میں ایک لکڑی
سے بنا ہوا تھیٹر ہال تعمیر کرنے کا حکم دیا تاکہ
وہاں سٹیج پر فنی منظر بندی
کی جا سکے

پوپ کی ریا ست نے بلونیا،فیرارہ اور رومانیہ میں آ سٹر ین لوگوں کے خلاف جنگ میں حصہ لینے کے عمل کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنے آئین کے ساتھہ تمام علاقوں کا کنٹرول اپنے ہاتھہ میں لے لیا۔ جمہوریہ رومانہ کے خاتمے اور کوماکیو کی وادیوں کے زریعے گاریبالدی کے زوال نے اس تاریخی کہانی کا اختتام کیا۔ ۱۹۵۹ میں تیسرے نیپولین کے فوجی دستے اور سردینیا کے بادشاہ ونودیو اےمانوایلے نے جب تیچینو دریا کو پار کیا، اسی زمانے میں مخالف آسٹرین بغاوت نئے درمیانے طبقے کی شمولیت کے ساتھہ بار بار دھرائی گئی۔ مارچ ۱۸۶۰ کے چناؤ کے نتیجے میں آٹھہ نئے صوبوں کو ساردو سلطنت میں شامل کیا گیا۔ اطالوی حکومت کے پہلے انتخابا ت جو کہ جنوری ۱۸۶۰ میں ہوئے، میں سب سے زیادہ ممتاز محب وطن اور خطے کی بہت سی شخصیات نے حصہ لیا اور نئی پارلیمنٹ کا حصہ بنے۔ان سب کے درمیان بلونیا کے مارکو مینےگیتی نے ،مرکزیت میں اختیارات کی کمی کی حمایت کی، جیسا کہ صوبوں کی یکجہتی کے مقابل وزن کے لئے ضروری تھا اور علاقائی نظام کا ایسا نمونہ چنا گیا کہ نئے حکمران طبقےکی طرف سے مضبوط مزاحمت کا مقابلہ کر سکےنصف اور صدی میں پہلی عالمی جنگ کا آغاز ہوا، جس میں مختلف قوانین بلدیہ دشمنی کے دوبارہ ابھرنے کی وجہ ایمیلیانو رومانیولے کے صو بوں کا ایک ھی اطالوی ریاست میں شامل ہونا نہایت ھی مشکل تھا۔ اس کے باوجود ۱۸۷۰ سے لے کر ۱۹۱٤ کا دور ایک بڑی اقتصادی ترقی ،زراعت اور کاشتکاری میں ترقی، بڑے زمین کی بحالی کے منصو بوں کے آغاز ، جدید صنعتوں قیام اور کاروباری مواقع پیدا کرنے کے شاندار دور پر مشتمل تھا۔-----------------------------

ایمیلیا اور رومانیہ نے ،آندریا کوستا کے تربیت دئیے ہوئے سماجی کارکنوں کے ساتھ مل کر، تنظیموں کو قائم کرنے کامظا ہرہ کیا.اس دور میں پہلے زراعت کی ،زمینوں کو ٹھیکے پر دینے والی کارپوریشن اور کسانوں کی کارپو ریشن وجود میں آئیں۔ سماجی جدوجہد اور دیہی امور نے ملک کے اندرونی سیاسی نظام کی خراب حالت میں اہم کردار تھے۔۱۸۹۷ میں کئی ہڑتالیں ہوئیں جن میں مون دینے(چاولوں کے کھیتوں میں کام کرنے والی عورتیں) فیرارہ اور مولی نیلا میں۔

۱۹۰۱ میں زمین پر کام کرنے والوں کی فیڈریشن کی پہلی کانگرس ہوئی۔ان میں سے ۱۹۰۷ اور ۱۹۰۸ میں خاص طور پر فیرارہ، بلونیا اور پارما کے صوبوں میں سخت زراعتی ہڑتالیں ہوئیں۔ جنگ عظیم کے اختتام پر ایمیلیا رومانیہ میں کاشت کاری کرنے والوں کے مسائل نہایت ھی تشویشناک صورت حال اختیار کر گئے جو اس سے پہلے کبھی سامنے نہیں آئی۔ دیہاتوں میں زندگی کا معیار بہت ھی کڑی جدوجہد کے بعد اچھا ہوا۔ دیہاتوں میں آبادی میں قابل زکر اضافہ ہوا اور اس سے افرادی قوت بڑھی جو کہ صعنتی توسیع میں کمی کی وجہ سے بھی تھی۔ پورے اٹلی میں سماجی کارکنوں کی تنظیموں نے زور اختیار کر لیا جو کہ نہ صرف شہروں میں تھا بلکہ دیہات بھی اس میں شامل تھے۔ روسا کی انقلابی لہر میں بھی کئی ہڑتالیں اور مزاحمتیں ہوئیں جن میں ایمیلیا کے لاکھوں مزدور، کسان اور بےروزگار شامل تھے۔ بالکل انہی حالات میں زمینوں کے مالکوں کا ردعمل پر تشدد تھا جہنوں نے بلونیا میں آکورسیو کی عمارت پر حملہ کیا۔

بلونیا،فیر ار ہ،مو دینا
اور ریجو کے متحد ہونے سے چیسپا
دانہ کی جمہوری سلطنت وجود میں آئی جس
نے ۷ جنوری ۱۷۹۷کی ریجو کانگرس میں اپنے
یکساں نشان کے طور پر تین رنگ ، سبز،
سفید اور سرخ چنے. جو کہ مستقبل
میں اٹلی کا پرچم بنا.

۲۱ نومبر ۱۹۲۰ کو انتہا پسندوں کے ایک گروہ کے ہاتھوں ،تشدد، جارحیت اور تباہی کا آغاز ہو گیا۔ موسولینی کی حاکمیت کے خلاف جدوجہد میں ایمیلیا کے ہزاروں کارکنوں کو ظلم و ستم سے بچنے کے لیےملک چھوڑنا پڑا اور اس کے لیے انہوں نے بیرونی ممالک سے بھی بہت سے معاملات میں حرکت اندازی کرتے ہوئے مدد طلب کی۔ ۱۹۳۶اور ۱۹۳۹ کے درمیان ایمیلیا کےقصبے سپین پہنچ گئےجہاں پر وہ فرانکو کے لاتعداد رضاکاروں کے خلاف لڑے۔

لیکن سختی کے پرتشدد واقعات دور میدی ایوو کے زمانے تک زیادہ جانے پہچانے نہیں گئےبلکہ دوسری عالمی جنگ کے آخری سالوں میں اس علاقے تک پہنچے۔ ۱۹٤۳ میں جولائی کے مہینے کےاختتام پرانتہا پسندی کے خلاف ایمیلیانو رومانیولو کے مختلف لوگ،قابض نازی فوجوں کے خلاف شور اورمزاحمت کی کاروائیوں میں شدت سے مصروف رہے۔

اس دور نے تمام سماجی اور سیاسی،اور سارے وہ لوگوں کے، چاھے یہ لوگ دیہاتوں کے ہوں یا شہروں کےہوں،اس دور کی مزاحمت میں آپسی تعاون اور مقبول کردار کا پتہ دیالیکن اطالوی سیاق وسباق میں یہ نہیں کے برابر تھا۔ ٤۳ کی خزاں میں پارتی جانا جنگ کے واقعات پھر بڑھ گئے اگلے دو سالوں میں ،گوتھک کے پہاڑی سلسلوں ، اور جرمنوں کی طرف سے رمنی اور سپیزیا کی طرف ۳۰۰ کلو میٹر تک یہ واقعات دوگنے ہو گئے۔ جرمن جبر نے بڑی وحشت کے ہاتھہ پارتی جانی، عام شہری آبادی اور مقامی پادری مزاحمت کی حمایت کرنے کی وجہ سے مار دیا۔

۳۵۰۰ شہریوں کو گولی سے مار دیا گیا اور ٦۰۰۰ پارتی جانیوں کو قتل کر دیا گیا۔ پورے علاقے میں ایک زخم اب بھی اپنے نشان چھوڑے ہوئےھے اور اب بھی رینو کی وادی کی بہت سی جگہوں میں ایس ایس کی طرف سے کئے گئے عورتوں ،بو ڑ ھو ں اور بچوں کے قتل وغا رت کے عمل کے آثا ر نظر آتے ھیں٤٤ کے ستمبر میں اتحادی رمنی میں اور نومبر میں روینا میں داخل ہوئے۔ طویل سردیوں کی معطلی کے بعد ، اپریل میں اتحادیوں نے بلونیا کی طرف جانے والی گوتھک لائن میں بچے ہوئے لوگوں کے خاتمہ کے ساتھہ ،آخری حملے کا آغاز کیا۔ اس بغاوت نے جرمنوں کی طرف سے چھوڑے ہوئے انتہا پسندوں کو شہر سے بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ . . .

١٤ سے ٢٨ اپریل ١٩٤٥ میں امولا،بلونیا،مودینا،فیراره، ریجو ایمیلیا،پارما اور پیچینزا آزاد ہوئے۔ دو ہفتے میں نازی انتہا پسند سینو سے لے کر پوتک مغلوب ہو گئے۔ اس طرح ایمیلیا رومانیا کی ایک نئی کہانی کا آغاز ہوا جو کہ جمہوریت کے استحکام، حفا ظت اور ترقی پرمشتعمل تھی۔ اس دور میں تجدید اور تحفظ کے گہرے فرق کے باوجود ، مضبوط مزاحمت کی لمبی زندگی کے خیالات کو برقرار رکھنے کے علاوہ کئی اور جدوجہدیں بھی کی گئیں۔

۱٤سے ۲۸ اپریل ۱۹٤۵
میں امولا،بلونیا،مودینا،فیرارہ، ریجو ایمیلیا،پارما
انتہا پسند سینو سے لے کر پو اور پیچینزا آزاد ہوئے۔ دو
ہفتے میں نازی تک مغلوب ہو گئے۔ اس طرح ایمیلیا رومانیا کی
ایک نئی کہانی کا آغاز ہوا جو کہ جمہوریت کے استحکام، حفاظت
اور ترقی پر مشتعمل تھی۔ اس دور میں تجدید اور تحفظ کے گہرے
فرق کے باوجود ، مضبوط مزاحمت کی لمبی زندگی کے
خیالات کو برقرار رکھنے کے علاوہ کئی اور
جدوجہدیں بھی کی گئیں۔

۱۹۷۰ میں آئین کو لاگو کرنے کا انتظام دیکھا گیا جس سے ہمیں دوسری عالمی جنگ کے بعد شاہی نظام کے خاتمے اور اطالوی جمہوریہ کی پیدائش کے آثار دیکھنے کو ملتے ھیں۔ اسی دور میں ایمیلیا رومانیا کے علاقے کی بنیاد رکھی گئی

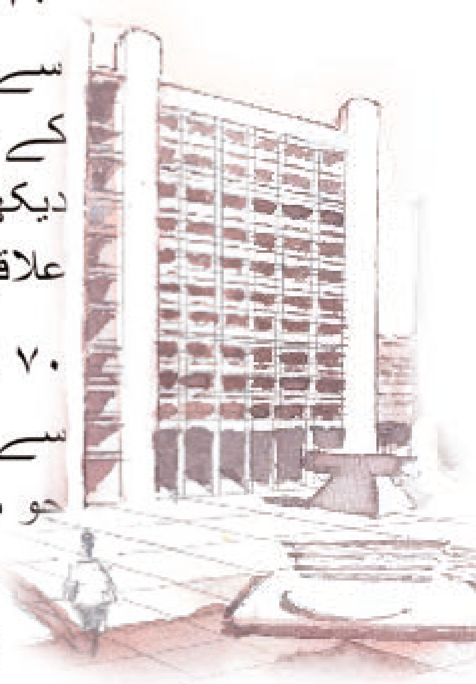

۷۰ کے سالوں سے لے کر۹۰۰ کے سالوں تک جنگ سے متاثرہ علاقوں کا ایسا انتظامی ڈھانچہ تیار کیا جو متعدد خصوصیات جیسا کہ مضبوط شہر، جوڑتوڑ کرنے کا ، اقتصادی ، سماجی اورانتظامی خوبیوں کا حامل تھا

ایسا انتظامی ڈھانچہ جس نے وقت کے ساتھہ مقامی گروپوں کو اصلی ثقافتی اور سماجی ترقی کی مثالیں قائم کرنے کا موقع دیا۔ باوجود اس کے کہ ایمیلیا رومانیا کے تمام علاقے ایک جیسی خوبیاں نہیں رکھتے ،لیکن یہ اٹلی کا وہ علاقہ ھے جہاں مضبوط صوبوں اور کمزور صوبوں کے درمیان فا صلہ بہت کم ھے اور اس کی ہر تحصیل نے اپنی متعدد خوبیوں کی بنا پر ترقی کے عمل میں اہم کردار ادا کیا ھے۔

آج ایمیلیا رومانیا عظیم یورپ کا ایک اهم حصہ هے اور یہ مرکزی شمالی درمیان بحیرہ روم اور دنوبین سمندر میں یورپ کے پراثر علاقوں کے جہاز رانی کے لیے ایک مضبوط گرہ هے۔اگرچہ اس کے زراعت کے شعبے انتظامی ڈھانچے کے بحران کے اثرات کے نیچے نظر آتے ہیں لیکن صنعتی پیداوار کے مخصوص میدان میں یہ بہت پھیلا هوا اور مسابقتی نظر آتا هے۔ خاص طور پر مشینوں کے علم (میکا نیات) میں۔ جو شعبہ ہمیں بہت زیادہ سرگرم عمل نظر آتا هے وہ کاروباری خدمات پر مشتعمل هے جو کہ علاقے بھر میں مختلف لوگوں اور صوبوں سے وابستہ هے جن میں قومی سطح کی بنیاد پر (بلونیا ، پارما، مودینا اور ریجو) کے صوبے شامل ہیں .

سیاحت نے ہمیشہ سے علاقے کی معشیت میں اهم حصے کی نمائندگی کی هے۔ سا ئنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں سرمایہ کاری اور ملازمین کی اہمیت اٹلی میں سب سے بڑھ کر هے اور علاقائی یونیورسٹیاں، ملک سے باہر طلبا کی توجہ کا باعث بننے کے لیے پہلے نمبر پر آتی هیں۔ سماجی خدمات ، صحت و تندرستی ، زمین و جانداد (وراثت) اور ثقافتی سرگرمیاں ، کاروباری خدمات ، سب مل کر ایک محافظ دستے کا تجربہ پیش کرتے هیں ایمیلیا رومانیا کا اختیار کردہ نشان، اس دور کی طویل تاریخ کی دو اہم خصوصیات نہایت ہی اچھے انداز سے پیش کرتا هے ۔ لہری لائن پو کے دریا اور ترچھی لائن ویا ایمیلیا کو پیش کرتی هے۔ پانی کا قدرتی جز سمندر کو اور انسان ،رستے کو جو کہ آدمیوں کو ، اپنے کام، اپنے جنوں اور اپنی کہانیوں کے زریعے ملاتا هے۔

کیا ھی عظیم کہانی ھے سنانے کے لیے۔

Realizzazione tipografica a cura del
Centro Stampa Regione Emilia-Romagna
Finito di stampare
Febbraio 2013

Piacenza
Parma
Reggio nell'Emilia
Modena
Ferrara
Bologna
Ravenna
Forlì
Cesena
Rimini
Regione Emilia-Romagna

Regione Emilia-Romagna

ibc istituto per i beni artistici culturali e naturali